ہدایات در بارۂ بیت المال

امیر جماعت نے مجلس شوریٰ کے مشورہ سے یہ طے کیا ہے کہ:

(۱) وہ تمام ارکان جماعت جو صاحب نصاب ہوں اپنی زکوٰۃ (عشر کا بھی یہی حکم ہے) لازماً بیت المال میں داخل کریں۔ اگر کوئی شخص اپنی زکوٰۃ اپنے اقارب یا کسی دوسرے مخصوص مستحق فرد یا افراد کو پہلے سے دیتا رہا ہو اور اس کی رائے میں زکوٰۃ وہیں دینا ضروری اور مناسب ہو تو اس کو بھی لازم ہے کہ پہلے اپنی زکوٰۃ بیت المال میں داخل کرے اور پھر مقامی امیر جماعت کو ان مستحقین کی فہرست دے کر خواہ جماعت کے ذریعہ سے یا بیت المال سے مانگ کر خود یہ رقم مستحقین کو پہنچا دے، مگر وہ فہرست دینا امر کی حیثیت سے نہیں ہوگا بلکہ اس کی حیثیت مشورے اور سفارش کی ہوگی۔

(۲) ہر مقام کی جماعت اپنے گرد و پیش کی آبادی کا جائزہ لے کر معلوم کرے کہ اس میں زکوٰۃ کے مستحقین کون کون لوگ ہیں، مساکین، یتیم بچے، بیوہ عورتیں، اپاہج اور ایسے بے روزگار لوگ جو کچھ مدد پا کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں ان کی فہرست بنائی جائے، اور ان کو زکوٰۃ پہنچانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔ اگر بیت المال میں زکوٰۃ کی رقوم اس کے لیے کافی ہوں تو باہمی مشورے سے ان لوگوں کے ماہوار وظیفے مقرر کر دیے جائیں ورنہ یکمشت ان میں زکوٰۃ کی رقم تقسیم کر دی جائے، لیکن مسافروں کی اعانت اور غریبوں کی ہنگامی اور وقتی ضروریات مثلاً بیماری، تجہیز و تکفین اور حوادث کی صورت میں مدد کی گنجائش رکھی جائے، نیز زکوٰۃ کی اس تقسیم میں یہ امر ملحوظ رکھا جائے کہ ہمیں نہ صرف ان لوگوں کی مدد کرنی ہے بلکہ اس مدد کو ان کی اخلاقی اور دینی اصلاح کے لیے بھی استعمال کرنا ہے۔ تقسیم زکوٰۃ کے سلسلہ میں یہ احتیاط بھی ملحوظ رکھی جائے کہ جن لوگوں کی مدد بیت المال سے کی جائے ان کو شخصی طور پر اپنا ممنون کرنے یا ان پر اپنا ذاتی اثر قائم کرنے کا شائبہ تک ہمارے کارکنوں کی نیتوں میں شامل نہ ہونے پائے اور نہ اصلاح میں ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے وہ اجرت کی نازبرداری کرنے لگیں۔

(۳) زکوٰۃ کی مد سے جماعت کے کام بھی کیے جا سکتے ہیں مثلاً:

(ا) دعوت دین کے سلسلے میں سفر کے مصارف، یا

(ب) غریب لوگوں میں جو ہمارا لٹریچر خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں لٹریچر کی مفت اشاعت، یا

(ج) جو لوگ جماعت کے کام میں اپنا پورا وقت دیتے ہوں ان کے ذاتی مصارف کی کفالت۔

اس سلسلے میں اگر کسی موقع پر مزید تفصیلات یا ہدایات کی ضرورت محسوس ہو تو وہ امیر جماعت سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ارکان جماعت کے لیے ضروری ہدایات

(۱) سالانہ اجتماع کی شکل مجلس شوریٰ نے طے کر دی ہے اب حلقے اور جماعت کے سالانہ اجتماع کے لیے مقامات کی تعیین کا سوال سامنے ہے۔ ہر حلقے کے قیم صاحبان آپس میں مشورہ کر کے اپنے اپنے حلقے کے سالانہ اجتماع کے لیے مقام کا فیصلہ کر کے دسمبر ۴۶ء سے پہلے پہلے ہمیں مطلع کریں۔

ہمیں یہ اطلاع شمالی ہندوستان کے حلقے سے ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز، اڈیٹر کوثر، گوالمنڈی لاہور کی معرفت، مشرقی ہندوستان کے حلقے سے چوہدری شفیع احمد صاحب، موضع تھلواڑہ، ڈاکخانہ کمیلا، ضلع بارہ بنکی (یوپی) کی معرفت، مغربی ہندوستان کے حلقے سے جناب محمد یوسف صدیقی صاحب، نزد مسجد غول محلہ قافلہ ٹونک راج کی معرفت اور جنوبی ہندوستان کے حلقے سے مولانا صبغۃ اللہ صاحب بختیاری دارالارشاد، علیم آباد، رائے چوٹی، ضلع کڈپہ، صوبہ مدراس کی معرفت آنی چاہیے۔

(۲) جماعت کے کل ہند اجتماع کو ہم مشرقی ہندوستان کے ساتھ ملا کر پٹنہ میں منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں بھی مشورہ درکار ہے۔ یہ مشورہ بھی دسمبر سے پہلے پہلے ہمارے پاس پہنچ جانا چاہیے۔

(۳) جماعت کے جو لوگ تقریر یا تحریر کے ذریعے اپنی دعوت کو صحیح طور پر مجمع عام میں پیش کر سکتے ہوں وہ دسمبر ۴۶ء سے پہلے پہلے ہمیں مطلع کریں کہ آیا وہ آئندہ اپنے حلقے یا جماعت کے اجتماع عام میں اپنی دعوت کو کس پہلو سے پیش کر سکیں گے؟ اگر ایسا ہو تو ان کا موضوع کیا ہوگا اور وہ تقریباً کتنا وقت لیں گے۔

اس بارے میں امیر جماعت کو آخر وقت تک ہر قسم کے رد و بدل کا اختیار ہوگا۔